

• جسمانی طور پر زیادتی کی گئی ہو (یعنی جسمانی حملہ کر کے مارا پیٹا گیا ہو)

• آپ کی جائیداد کو نقصان پہنچایا گیا ہو

پارٹنر زہنی حملہ کرنے والوں اور نسلی طور پر ہراساں کرنے کے جرم کا ارتکاب کرنے والوں کے خلاف قدم اٹھائیں گے۔ اگر کسی واقعہ کا کوئی ثبوت موجود ہو تو پولیس پروکیوریٹر جنرل یا ججوں کے بینل کے پاس اپنا کیس دائر کرے گی۔ دوسری ایجنسیاں بھی اپنی سروس کے مطابق قدم اٹھائیں گی۔ اگر آپ چاہیں گے تو پارٹنر زہنی حملہ کا کیس مقامی ”وکٹم سپورٹ سروس“ کے پاس بھیج دیں گے جو جرم کا شکار ہونے والے افراد کو مدد اور تعاون فراہم کرتی ہے۔

اگر آپ شکایت درج کرواتے ہیں تو آپ کی حفاظت کے لیے کیا قدم اٹھایا جائے گا؟

• اگر آپ کو اس بات کا ڈر ہو کہ کچھ اور ہونے والا ہے تو پولیس یا اس پارٹنر زہنی حملہ کو بتائیں جس کے پاس آپ نے کیس درج کروایا تھا۔

• کئی سارے ایسے رستے ہیں جو آپ اختیار کر سکتے ہیں اور پارٹنر زہنی حملہ کے بارے میں آپ سے بات چیت کریں گے۔

مدد مانگنا کیوں ضروری ہے۔

• اگر ”رحماس“ کو اس قسم کے واقعات کے بارے میں بتایا نہیں جائے گا تو ہم ان کے بارے میں کچھ نہیں کر سکیں گے۔

• ہم یہ جانتا چاہیں گے کہ یہ واقعات کہاں ہو رہے ہیں اور کیا ہو رہا ہے۔

• ہم چاہتے ہیں کہ لوگ اپنے گھروں میں، گلی کوچوں میں یا سکول میں اپنے آپ کو محفوظ خیال کریں۔

• ہم چاہتے ہیں کہ آپ کو اس بات میں اعتماد ہو کہ آپ پارٹنر زہنی حملہ کے پاس رپورٹ درج کروا سکتے ہیں اور آپ کو یہ بھروسہ ہو کہ جب گواہی موجود ہوگی تو اس پر ضرور ایکشن لیا جائے گا۔

اپنی مدد کرانے کے لیے آپ ”رحماس“ کی کیسے مدد کر سکتے ہیں؟

• جس قدر ممکن ہو صحیح صحیح نوٹ کریں

• کیا ہوا ہے

• کہاں ہوا ہے

• اس کے ذمے دار افراد کا حلیہ بیان کریں

• جس قدر جلد ممکن ہو، واقعہ کی رپورٹ کریں

یاد رکھیے

اگر آپ، آپ کے خاندان کا کوئی فرد یا آپ کا کوئی دوست اس جرم کا شکار ہوا ہو تو فوراً اسے رپورٹ کریں !!!

• ”رحماس“ کے پارٹنر کسی بھی ایسے واقعہ کے ساتھ پوری طرح نپٹنے کو اپنا فرض سمجھتے ہیں جو نسل پرستانہ خیال کیا جائے۔

• اس قسم کی پریشانی سے بچانے کے لیے جو بھی ممکن ہو اہم کریں گے، ہم رپورٹ کیے جانے والے ہر واقعہ کی تفتیش کریں گے، اور اس میں ملوث پارٹنر کے اختیارات کے مطابق اس مسئلے پر قابو پانے کی کوشش کریں گے۔

• اگر ہمیں کسی ایسے فرد کے ساتھ بات چیت کرنا ہے جس کی مادری زبان زنگش نہیں ہے تو ہم ترجمان فراہم کرنے کی کوشش کریں گے۔

• ہمیں احساس ہے کہ ہم ملٹی کلچرل کمیونٹی کی خدمت کر رہے ہیں اور ہمارا ارادہ ہے کہ تمام اقلیتی طبقوں کو منصفانہ اور کسی امتیاز کے بغیر

خدمت فراہم کی جائے۔